فوری ریلیز کے لیے: 2023/22/3 **گورنر *KATHY HOCHUL***

گورنر HOCHUL نے نیویارک کے شہریوں کو *کینڈیڈا اورس (CANDIDA AURIS)* فنگس سے محفوظ رکھنے والی کوششوں پر روشنی ڈالی

ریاستی کوششوں کا مقصد ایسے ادویات کے خلاف مزاحم فنگل انفیکشنز میں اضافے کے بارے میں ہوشیار کرنا ہے جس کے متعلق اس CDC رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔

ریاست نیویارک کا محکمہ صحت کیسز کی نشاندہی اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے لئے صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والی سہولیات کے ساتھ شراکت میں کام کر رہا ہے

گورنر Kathy Hochul نے آج *Candida auris* (کینڈیڈا اورس) پیدا ہونے والے ممکنہ جان لیوا فنگل انفیکشنز کی روک تھام کے لئے طویل عرصے سے جاری ریاستی کوششوں پر روشنی ڈالی، جو پورے ملک میں تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ اپنے ملک گیر نگرانی ماڈل کے ساتھ ساتھ ریاست نیویارک کا محکمہ صحت سنہ 2016 سے صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے تاکہ ان فنگل انفیکشنز کی نشاندہی کی جا سکے اور متعدد ادویات کے خلاف مزاحمت کے حامل خمیر کو ان مقامات پر پھیلنے سے روکنے کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں جو ممکنہ خطرے کی زد میں زیادہ ہیں مثلاً ہسپتال اور طویل مدتی دیکھ بھال فراہم کرنے والی سہولیات۔

"صحت عامہ کے ابھرتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کے لئے ہمارا بہترین ہتھیار یہ ہے کہ ہم ان کے تیزی سے پھیلنا شروع ہونے سے قبل ہی ان کی شناخت کر لیں،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "اگرچہ ادویات کے خلاف مزاحمت کرنے والے اس فنگس کے بارے میں CDC کی رپورٹ تشویشناک ہے، تاہم ان انفیکشنز کو ٹریک کرنے کی ہماری صلاحیت پورے ملک میں سب سے بہترین ہے اور اس سے ہمیں اس خطرے کو روکنے اور اپنی صحت کی دیکھ بھال کرنے والی سہولیات کو محفوظ بنانے کے لئے ضروری جارحانہ کارروائی کرنے میں ہماری مدد مل رہی ہے۔"

اس ہفتے کے اوائل میں، بیماریوں کے کنٹرول اور روک تھام کے امریکی مراکز نے ایک رپورٹ جاری کی جس میں انفیکشنز کے بڑھتے ہوئے خطرے کے بارے میں متنبہ کیا گیا ہے ملٹی-ڈرگ مزاحمتی خمیر کی وجہ سے صحت کی دیکھ بھال کرنے والی سہولیات کو درپیش ہیں اور اس کی مسلسل نگرانی کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ یہ فنگس جسے عموماً *Candida auris (کینڈیڈا اورس)* کے نام سے جانا جاتا ہے، اس کی وجہ سے ہونے والے انفیکشنز ہسپتالوں میں داخل مریضوں میں شدید بیماری کا سبب بن سکتے ہیں کیونکہ ان پر عام استعمال ہونے والی اینٹی فنگل ادویات کا اثر نہیں ہوتا اور اس وجہ سے ان کا علاج کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

محکمہ صحت ہسپتالوں اور نرسنگ ہومز کو کے لئے رہنمائی اور مدد فراہم کرنے کا عمل مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ ان کی تیاریاں مضبوط بنیں، نگرانی کا نظام بہتر بنے، اور وہ *Candida auris* کے انفیکشن کی روک تھام اور کنٹرول کے مؤثر اقدامات نافذ کریں۔ جب اس فنگس کی *تصدیق* ہو چکی ہو یا اس کا شبہ ہو، تو ایجنسی تجویز کرتی ہے کہ مریض کو کسی علیحدہ کمرے میں رکھا جائے یا اسے کسی ایسی جگہ منتقل کر دیا جائے جہاں اسی انفیکشن والے دوسرے مریض داخل ہیں یا رہتے ہیں۔

انفیکشن کی روک تھام اور کنٹرول پر گہری توجہ مرکوز رکھنے - خاص طور سے ہاتھوں اور ماحول کی صفائی اور جراثیم کش اقدامات - انتہائی اہم ہیں اور ان سے اس فنگس کے پھیلاؤ کو روکنے میں بہت مدد ملے گی۔ سہولیات کو چاہیے کہ وہ ذاتی حفاظتی سامان کی مناسب فراہمی برقرار رکھیں اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والی جگہوں کا ماحول خوب صاف ستھرا اور جراثیم سے پاک بنائیں۔

Wadsworth Center، جو ریاست کی پبلک ہیلتھ لیبارٹری ہے، وہاں *Candida auris* کے لئے کلینیکل اور ماحولیاتی نمونوں کی جانچ کی جاتی ہے۔ یہ سینٹر قومی اینٹی بائیوٹک مزاحمت لیبارٹری نیٹ ورک کے سات اراکین میں سے ایک ہے، جس میں ملٹی ڈرگ مزاحمتی *Candida auris* اور ادویات کے خلاف مزاحم دیگر *Candida* *پھپھوندیوں پر توجہ مرکوز ہے۔* Wadsworth Center سینٹر ان پہلی لیبارٹریوں میں سے ایک تھی جس نے *Candida auris* کا تیزی سے پتہ لگانے کے لئے مالیکیولر جانچ تیار کی تھی، اور اب اس ٹیسٹ کو ملک بھر میں نیٹ ورک کی تمام لیبارٹریاں وسیع پیمانے پر استعمال کر رہی ہیں۔

قائم مقام ہیلتھ کمشنر ڈاکٹر Dr. James McDonald نے کہا، "یہ ضروری ہے کہ لوگ یہ سمجھیں کہ *Candida auris* سے عام لوگوں کو بہت کم خطرہ ہے۔ *Candida* auris عموماً ان لوگوں کو متاثر کرتا ہے جو پہلے سے ہی بیمار ہیں، اور اس کی روک تھام ہاتھوں کو اچھی طرح دھوتے رہنے اور ماحول اور ذاتی حفاظتی ساز و سامان کو صاف ستھرا رکھنے کے ذریعے کی جا سکتی ہے۔ گورنر Hochul کی ہدایت پر یہ محکمہ پوری ریاست نیویارک میں صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والی سہولیات کے ساتھ باہم مل کر کام کر رہا ہے تاکہ ممکنہ کیسز کی نشاندہی کی جا سکے اور *Candida auris* کے پھیلاؤ کی رفتار میں کمی لائی جا سکے۔"

اس فنگل انفیکشن کا سراغ پہلی بار 2016 میں ریاست نیویارک میں صحت عامہ کی نگرانی کے ذریعے لگایا گیا تھا، تاہم 2013 کے ایک کیس میں بھی اس کی نشاندہی کی گئی تھی۔ 2013 سے 2023 تک سالانہ کلینیکل اور نگرانی کے کیسز درج ذیل ہیں۔

سال	# کلینیکل کیسز	# نگرانی کیسز
2013	1	0
2014	0	0
2015	0	0
2016	26	11
2017	99	128
2018	158	254
2019	178	306
2020	250	200
2021	291	348
2022	379	498
2023*	72	125
میزان*	1454	1870

22 مارچ، 2023 تک

کلینیکل کیسز میں وہ افراد شامل ہیں جو بیمار تھے اور ان کی کلینیکل نگہداشت کے دوران *Candida auris* کا پتہ چلا تھا۔ سکریننگ کیسز میں وہ افراد شامل ہیں جو *Candida auris* سے بیمار نہیں تھے اور صحت عامہ کی تحقیقات کے جزو کے طور پر انکا ٹیسٹ خصوصاً *Candida auris* کے لئے کیا گیا تھا، جبکہ ان میں سے تقریبا 10 فیصد کیسز کلینیکل کیسز میں تبدیل ہوگئے تھے - جس سے اس فنگل پیتھوجین کی جارحانہ نوعیت مزید اجاگر ہوئی۔

Candida auris صحت کی دیکھ بھال کرنے والی جگہوں میں سطحوں پر برقرار رہ سکتا ہے اور صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات میں موجود مریضوں کے مابین پھیل سکتا ہے. متعدد بیماریوں میں مبتلا مریض اور مکینیکل وینٹیلیشن حاصل کرنے والے مریض انفیکشن کے سب سے زیادہ خطرے کی زد میں ہوتے ہیں۔ مزید برآں، وہ مریض جو انتہائی نگہداشت یونٹ میں طویل عرصے سے موجود ہوں یا شدید طبی عوارض میں مبتلا ہوں اور جنہوں نے پہلے اینٹی بائیوٹکس یا اینٹی فنگل ادویات استعمال کی ہوں، ان میں یہ انفیکشن ہونے کا خطرہ سب سے زیادہ ہے۔

ریاست نیویارک میں شناخت کیے گئے *Candida auris* کے زیادہ تر کیسز نیویارک شہر کے علاقے میں صحت کی دیکھ بھال والی سہولیات میں پائے گئے ہیں، تاہم کچھ کیسز حال ہی میں میٹروپولیٹن علاقے سے باہر کے علاقوں سے بھی رپورٹ ہوئے ہیں۔ تمام مشتبہ یا مصدقہ کیسز کی اطلاع اس سہولت کے انفیکشن کنٹرول ڈپارٹمنٹ اور ریاست کے محکمہ صحت کو دینا لازمی ہے۔

###

اضافی خبر یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418